81774-مذی خارج ہونے سے کیا لازم آتا ہے ؟

سوال

میرا خاوند جب میں میرے ساتھ محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ مجھے تم سے محبت ہے، یا وہ اس کا اشارہ کرے تو مجھے کپڑوں میں نمی سی محسوس ہوتی ہے، مجھے علم نہیں کہ یہی منی ہے، اور کیا اس سے غسل واجب ہوتا ہے، اور آیا یہی وہ نمی ہے جو شہوت کے ساتھ خارج ہوتی ہے....
جب میرا خاوند مجھے یہ کلمات کہتا ہے تو میں خوشی و فرحت محسوس کرتی ہوں لیکن یہ احساس جماع کے وقت لذت حاصل ہونے سے مختلف ہوتی ہے...
اللہ تعالی آپ پر رحم کرے آپ مجھے فتوی دیں، میرا خاوند ہمیشہ مجھے بلاتے ہوئے کہتا ہے میں تم سے محبت کرتا ہوں، اور ہر بار مجھے رطوبت سی خارج ہوتی محسوس کرتی ہوں، تو کیا ہر بار اس سے غسل واجب ہو جاتا ہے ؟
میں اپنے اس معاملہ سے بہت پریشان ہوں، کیونکہ اس طرح تو ہر نماز کے وقت مجھ پر غسل واجب ہو گا!!!!

پسندیدہ جواب

اول :

ظاہر یہی ہوتا ہے کہ آپ جو نمی اور رطوبت خارج ہونا محسوس کرتی ہیں وہ مذی ہے منی نہیں جس کے خارج ہونے سے غسل واجب ہوتا ہو.

اس بنا پر مذی خارج ہونے سے آپ پر غسل واجب نہیں ہوتا، لیکن آپ کو اس کے خارج ہونے پر صرف وضوء ضرور کرنا ہو گا، کیونکہ مذی خارج ہونا نواقض وضوء میں شامل ہوتا ہے، اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب مذی کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان تھا :

"اس میں وضوء ہے"

اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے.

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ نے "المغنی" میں علماء کرام کا اجماع نقل کیا ہے کہ مذی خارج ہونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے.

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ المقدسی (168/1).

دوم :

یہاں ایک چیز پر متنبہ رہنا ضروری ہے کہ مذی نجس اور پلید ہے اس لیے بدن کو جہاں لگے اسے دھونا ہو گا، لیکن لباس کو جہاں لگے تو اسے پاک کرنے کے لیے شریعت مطہرہ نے مشقت دور کرتے ہوئے تخفیف کی ہے کہ صرف اتنا ہی کافی ہے کہ آپ ایک چلو پانی لے کر مذی لگنے والی جگہ پر چھڑک دیں تو وہ کپڑا پاک ہو جائیگا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مذی لگے ہوئے کپڑے کو پاک کرنے کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرمایا :

"آپ کے لیے یہی کافی ہے کہ آپ کے خیال میں جہاں مذی لگی ہے ایک چلو پانی لے کر اس پر چھڑک دو"

سنن ترمذی حیث نمبر (115) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

مذی اور منی کے درمیان فرق اوراس پر مرتب ہونے والے احکام کی تفصیل سوال نمبر (2458) کے جواب میں بیان کی جا چکی ہے اگر آپ زیادہ تفصیل چاہتی ہیں تو اس کا مطالعہ کر لیں.

واللہ اعلم.